۱۲۶۶ نمایندگی المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ در پاکستان

سرشناسه :	موحدی‌نژاد، محمد، ۱۳۳۷ -
عنوان قراردادی :	راز دعوت (آموزه‌هایی از قرآن و حدیث درباره تبلیغ). اردو
عنوان و نام پدیدآور :	تبلیغ و مبلغ/ مولف محمد موحدی‌نژاد؛ مترجم سیدنسیم عباس‌کاظمی.
مشخصات نشر :	قم: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ، ۱۳۹۶.
مشخصات ظاهری :	[۱۳۶] ص.؛ ۱۴/۵×۲۱/۵ س‌م.
شابک :	۹۷۸-۶۰۰-۴۲۹-۱۸۶-۶
وضعیت فهرست نویسی :	فیپا
یادداشت :	اردو.
یادداشت :	کتابنامه: ص.[۱۳۶]؛ همچنین به صورت زیرنویس.
موضوع :	قرآن -- تبلیغات؛ Qur'an -- Propaganda
موضوع :	اسلام -- تبلیغات؛ Islam -- Missions
موضوع :	تبلیغات -- احادیث؛ Propaganda -- Hadiths
شناسه افزوده :	کاظمی، سیدنسیم عباس، ۱۹۸۲ - م.، مترجم
شناسه افزوده :	جامعة المصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ العالمیة.
	مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ
رده بندی کنگره :	۱۳۹۶ ۲۰۴۶ر۸۳م/۶۲/BP۱۱
رده بندی دیویی :	۲۹۷/۰۴۵
شماره کتابشناسی ملی :	۴۶۹۹۴۷۹

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

تبلیغ و مبلّغ

مؤلف: محمّد موحدی نژاد

مترجم: سیّد نسیم عباس کاظمی

طباعت اول: ۱۳۹۶ش / ۱۴۳۸ق

ناشر: المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ بین الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر

● **چھاپ:** نارنجستان ● **قیمت:** ۱۰۰۰۰۰ ریال ● **تعداد:** ۳۰۰

ملنے کا پتہ

< ایران، قم، خیابان معلم غربی (حجتیہ)، نبش کوچہ ۱۸
تلفن: ۳۷۸۳۶۱۳۴ ۲۵ ۹۸+ دورنگار: داخلی ۱۰۵- ۳۷۸۳۹۳۰۹ ۲۵ ۹۸+

< ایران، قم، بلوار محمد امین، سہ راہ سالاریہ۔ تلفن: ۳۲۱۳۳۱۰۶ ۲۵ ۹۸+

< ایران، قم، ساختمان ناشران، طبقہ سوم، پلاک ۳۰۸۔ تلفن: ۳۷۸۴۲۴۰۲ ۲۵ ۹۸+

https://telegram.me/pub_almostafa
http://www.buy-pub.miu.ac.ir/
miup@pub.miu.ac.ir
pub.miu.ac.ir

ہم ان افراد کے قدرداں اور شکرگذار ہیں کہ جنھوں نے اس کتاب کی تألیف میں مدد فرمائی ہے

● **مدیر انتشارات:** مرتضی محمدعلی نژاد شانی
● **مدیر تولید:** جعفر قاسمی‌ابهری
● **ناظر فنی:** محمدباقر شکری
● **ناظر گرافیک:** مسعود مهدوی
● **ناظر چاپ:** نعمت‌الله یزدانی
● **صفحه‌آرا:** سید محمدرضا جعفری

تبلیغ ومبلّغ

محمّد موحدی نژاد

مترجم:
سیّد نسیم عباس کاظمی

المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ بین
الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر

سخن ناشر

انقلاب اسلامی کی عظیم کامیابی اورارتباطات کے عالمی سطح پر وسعت پانے سے مسلمان دانشمندوں کو انسانی علوم کے شعبہ سے متعلق سوالات اور نئے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا ہے جو عصر حاضر میں حکومت سنبھالنے کی سنگین ذمہ داری کی بنا پر پیش آئے ہیں ۔ایسا دور کہ جس میں ملکوں کو ادارہ کرنے میں تمام پہلوؤں میں دین و سنت کی پابندی ایک بہت بڑا چیلنج ہے ۔اسی بنا پر دین کے شعبہ میں عالمی معیاروں اور خالص و عمیق افکار و نظریات کے روزآمد ، منظّم ،عملی طور پر مفید اور جامع و عمیق مطالعہ اور تحقیق کی ضرورت ہے۔نیز دین کے شعبہ میں تحقیقات انجام دینے والے محققین کی تربیت اور انہیں فکری انحراف سے محفوظ رکھنا اس شجرہ طیبہ کے معماروں بالخصوص رہبر کبیر امام خمینی رضوان اللہ تعالی علیہ اور رہبر معظم انقلاب اسلامی دام ظلہ العالی کے نزدیک انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

مغربی تہذیب و ثقافت کا سوشل میڈیا اورارتباطات کے میدان میں عالمی سطح پر وسعت پانا اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ اس موضوع سے لگاؤ رکھنے والے افراد اور محققین کو چاہیئے کہ وہ بلندافکار اور اعلیٰ اقدار سے آشنائی پیدا کریں اور یہ اہم ذمہ داری مختلف تخصصی شعبوں کے ایجاد کرنے ، جدیدعلمی متون تولیدکرنے، علوم کے دائرہ کو وسیع کرنے اورطلاب کی منظّم تعلیم و تربیت کے ذریعہ پوری ہو سکتی ہے ۔یہ سلسلہ کبھی بنیادی مباحث کے انجام دینے اور تخصصی متون تدوین کرنے سے اور کبھی علمی مسائل کو زیر قلم لانے سے حاصل ہوتا ہے ۔

تعلیمی مراکزایک منظّم ، قانونی اور جدید تعلیمی نظام کے سایہ میں ہی رشد کرسکتے ہیں ۔درسی نصاب اور تعلیم و تحقیق کے طریقہ کار پر نظر ثانی اور انہیں جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا علمی و تحقیقاتی مراکز کی ترقی کا باعث بنتا ہے۔

جامعۃ المصطفیٰﷺ العالمیۃ کی ایک تعلیمی ادارہ ہونے کے ناطے اہم ذمہ داری غیرایرانی طلاب کی تعلیم و تربیت ہے جس کے لیے اپنی کوشش کا عنوان مناسب درسی نصاب تالیف کرنا قراردیا ہے اور دینی علوم میں مختلف موضوعات پر درسی نصاب کی تدوین اور اشاعت اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

فہرست

مقدمہ مترجم ۹
پیش لفظ ۱۳
مقدمہ ۱۹
آداب تبلیغ ۲۳
۱۔ خداوند متعال سے مدد طلب کرنا ۲۳
۲۔ تمام کاموں کو خدا کے سپرد کرنا ۲۴
۳۔ موقع و محل کی طرف خصوصی توجہ دینا ۲۴
۴۔ دوسروں کو اہمیت دینا ۲۶
۵۔ لوگوں سے محبت اور خوش اخلاقی سے پیش آنا ۲۷
۶۔ مختصر و مفید ہونا ۲۸
۷۔ دوسروں سے مدد طلب کرنا ۲۹
۸۔ چشم پوشی کرنا ۳۱
۹۔ دوسرے مبلغین کا احترام کرنا ۳۲
مبلغ کی خصوصیات ۳۵
۱۔ خلوص نیت ۳۵

۲۔ ارادہ کی پختگی ۳۶
۳۔ خودسازی (علم و عمل کی ہمراہی) ۳۸
۴۔ سعۂ صدر و فراخدلی ۴۰
۵۔ سادگی ۴۱
۶۔ خوش اخلاقی ۴۲
۷۔ بے تکلفی ۴۴
۸۔ نیک نامی ۴۵
۹۔ تواضع و انکساری ۴۶
۱۰۔ علمی احاطہ ۴۸
۱۱۔ آراستگی و پاکیزگی ۴۹
۱۲۔ دردمندی ۴۹
۱۳۔ استقامت ۵۰
۱۴۔ ہر کام میں پہل ۵۱
۱۵۔ ظالم اور طاغوتی طاقتوں کا مقابلہ ۵۲
۱۶۔ خدمت خلق ۵۳
تبلیغ کا طریقہ کار ۵۷
۱۔ عام فہم اور محکم و مستدل ۵۷
۲۔ تشبیہ اور مثال سے استفادہ ۵۹
۳۔ داستانوں سے استفادہ ۶۱
۴۔ بشارت و انذار ۶۳
۵۔ مختصر و مفید ۶۶
۶۔ اوقات فراغت سے استفادہ ۶۸
۷۔ حوصلہ افزائی ۷۱
۸۔ متنوع ۷۲
۹۔ تکرار ۷۳

۱۰۔ سوال وجواب ۷۴
۱۱۔ مشترک مسائل پر سمجھوتہ ۷۷
۱۲۔ آمادگی کے بعد مطالب کا تدریجا بیان ۷۸
۱۳۔ نصیحت ہمراہ بااستدلال ۷۹
۱۴۔ ہنر سے استفادہ ۷۹
۱۵۔ آئیڈیل کا تعارف ۸۱
۱۶۔ مخالف بات کا فرض کرنا ۸۲
۱۷۔ موازنہ ۸۳
۱۸۔ گفتگو و مناظرہ ۸۳
۱۹۔ تاریخ اور اس کی عبرتوں سے استفادہ ۸۵
۲۰۔ فطری احساسات کا ابھارنا ۸۶
۲۱۔ نعمتوں کی یاددھانی ۸۷
تنبیہیں اور نصیحتیں ۹۱
۱۔ قرآن اور تفسیر پر خصوصی توجہ ۹۱
۲۔ اہم ترین ذمہ داری تبلیغ (Face to Face) ۹۷
۳۔ ہدف ذمّہ داری کو نبھانا ہے نہ کہ نتیجے کو پہنچنا ۹۹
۴۔ اپنے رشتہ داروں سے شروع کرنا ۱۰۱
۵۔ مثبت نگاہ سے دیکھنا اور اثر کا امیدوار رہنا ۱۰۳
۶۔ خرافات کی روک تھام کرنا ۱۰۵
۷۔ دنیاپرستی سے پرہیز کرنا ۱۰۶
۸۔ علم و عمل کے بغیر بات کرنے سے پرہیز کرنا ۱۰۷
۹۔ بدعت، تحریف، اور حق کو باطل کے ساتھ ملانے سے پرہیز کرنا ۱۰۹
۱۰۔ غلط قسم کے تجزیوں سے اجتناب کرنا ۱۱۰
۱۱۔ تہمت کی جگہوں سے بچنا ۱۱۱
۱۲۔ ہٹ دھرمی اور تفرقہ سے پرہیز کرنا ۱۱۲

۱۳۔ تبلیغی ذرائع سے غفلت نہ برتنا ۱۱۳
۱۴۔ فرصت کے ایام پر خصوصی توجہ دینا ۱۱۳
۱۵۔ پارٹی بازی سے پرہیز کرنا ۱۱۵
۱۶۔ اپنی صلاحیتوں کو پہچاننے کی قدرت کا ہونا ۱۱۶
۱۷۔ ایمان اور تقویٰ کے بل بوتے پر محبوب بننا ۱۱۷
۱۸۔ سازشوں کو برملا اور افواہوں کی روک تھام کرنا ۱۱۸
۱۹۔ تنظیموں کی شناخت اور ان سے رابطہ برقرار رکھنا ۱۲۰
۲۰۔ ولایت و رہبری کے راستے کی شناخت کروانا ۱۲۲
۲۱۔ شبہات اور غلط فہمیوں کا ازالہ کرنا ۱۲۳
۲۲۔ ضعیف اور بیمار لوگوں کی دلجوئی کرنا ۱۲۴
۲۳۔ معاوضہ لینے سے اجتناب کرنا ۱۲۴
کچھ نصیحتیں ۱۳۱
منابع ۱۳۵

مقدمہ مترجم

قال الله تعالی:

﴿يا أَيهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ يعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ لَا يهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ﴾[1]

دین کی تبلیغ ایک ایسا مقدس کام ہے جس کو تمام انبیاء ،اوصیاء اور اولیاء نے انجام دیا ہے ، کیونکہ انسان کا اپنے آپ کو دین دار بنا لینا کوئی ہنر نہیں ہے بلکہ ہنر یہ ہے کہ دینی پیغام کو دوسروں تک پہنچایا جائے۔

انبیاء علیہم السلام نے اپنے آپ کو دین دار بنانے کے لئے اتنی تکلیفیں نہیں اٹھائیں کیونکہ وہ دین دار تو تھے ہی بلکہ انہوں نے ساری کوششیں اس میں صرف کیں کہ ایک دینی معاشرہ تیار ہو جائے ، تو آج کے دور میں اس مقدس مشن کے وارث علماء اور طلاب ہیں جنہوں نے دینی ، اسلامی اور قرآنی پیغام کو پوری دنیا تک پہنچانا ہے لہٰذ اضروری ہے کہ مبلغ دین اپنے آپ کو ان چیزوں سے آراستہ کرے جو اس ہدف کی راہ میں اسے کام آئیں۔

۱۔ مائدہ، آیت ٦٧۔

مبلغؔ دین سے لوگوں کی بہت ساری امیدیں وابستہ ہوتی ہیں اوراسے اسوہ کامل اورایک فرشتہ سیرت انسان سمجھتے ہیں لہٰذا اگراس سے کوئی معمولی سی خطاء بھی دیکھیں تو دین سے بیزار ہوجاتے ہیں، ان کی توقع یہی ہوتی ہے کہ مبلغ اگرچہ ابتدائی سطح کا ہی کیوں نہ ہو اسے اسلام بلکہ تمام ادیان کے تمام مسائل سے آگاہ ہونا چاہیے۔ لہٰذا مبلغؔ کی شرائط موجودہ دور میں اور بالخصوص ہمارے برّصغیر میں بہت زیادہ سخت ہیں تو مبلغ کو چاہیے کہ علمی، ثقافتی، سیاسی اور عملی حوالے سے مکمل تیار ہوکر تبلیغ پر جائے تاکہ اسلام اور تشیع پر کوئی حرف نہ آئے۔

برّصغیر میں جانے والے ہر مبلغ کو تاریخ تشیع، تاریخ اسلام، مذاہب فقہی وکلامی، فریقین کی اول درجے کی کتب اور مخصوصاقرآن کریم پر مکمل عبور ہونا چاہیے۔ اس کے علاوہ مبلغؔ کو لوگوں کے ساتھ اور بالخصوص نوجوانوں کے ساتھ کیسے پیش آنا چاہیے، وہاں کیا طریقہ کار اپنانا چاہیے، کس کے ہاں ٹھہرنا چاہیے، کس کے ہاں سے کھانا کھانا چاہیے۔ان تمام چیزوں سے آگاہی بھی تبلیغ میں بہت مؤثر واقع ہوتی ہے۔

اس حقیر کی نظر میں موجودہ کتاب اس حوالے سے مبلغؔ کا بہترین ساتھی شمار ہوسکتی ہے، ہر مبلغؔ کو کم از کم ایک مرتبہ اس کتاب کو پڑھنا چاہیے تاکہ تبلیغ میں پیش آنے والے ضروری مسائل سے آگاہ ہوسکے اور لوگوں کی ضروریات کو پہچاننے کے بعد پورا کرسکے۔

کیونکہ اس کتاب کے قارئین زیادہ تر مبلغ ہونگے لہٰذا اصطلاحوں کو بہت زیادہ سلیس نہیں کیا گیا اور آیات قرآنی کے ترجمہ میں دقت اور سلاست کو ملحوظ رکھتے ہوئے آیت اللہ شیخ محسن نجفی صاحب قبلہ کے ترجمہ قرآن سے استفادہ کیا گیاہے۔

کچھ منابع کے حوالہ جات میں بھی تبدیلی کی گئی ہے مثلا غرر الحکم کے بعض حوالہ

جات کو نہج البلاغہ کی طرف ارجاع دیا گیا ہے، کیونکہ اردو زبان والے نہج البلاغہ سے زیادہ مانوس ہیں اور غرر الحکم کی بنسبت بنیادی منبع بھی ہے۔

سید نسیم عباس کاظمی
مجتمع آموزش عالی امام خمینیؒ
۱۳۸۹/۱/۳ھ، ش
۲۰۱۰/۳/۲۳م